حضرت قاری محمد طیب (مرحوم)

یہ کیسی منزل پہ آ گئے ہیں، نہ کوئی اپنا نہ ہم کسی کے

نبی اکرمؐ، شفیع اعظمؐ، دکھے دلوں کا پیام لے لو
تمام دنیا کے ہم ستائے کھڑے ہوئے ہیں، سلام لے لو

شکستہ کشتی ہے، تیز دھارا، نظر سے روپوش ہے کنارہ
نہیں کوئی ناخدا ہمارا، خبر تو عالی مقام لے لو

عجیب مشکل میں کاررواں ہے، نہ کوئی جادہ نہ پاسباں ہے
بشکل رہبر چھپے ہیں رہزن، اُٹھو ذرا انتقام لے لو

قدم قدم پہ ہے خوفِ رہزن، زمیں بھی دشمن، فلک بھی دشمن
زمانہ ہم سے ہوا ہے بدظن، تمہیں محبت سے کام لے لو

کبھی تقاضا وفا کا ہم سے، کبھی مذاقِ جفا ہے ہم سے
تمام دنیا خفا ہے ہم سے، خبر تو خیر الانامؐ لے لو

یہ کیسی منزل پہ آ گئے ہیں، نہ کوئی اپنا نہ ہم کسی کے
تم اپنے دامن میں آج آقا تمام اپنے غلام لے لو

یہ دل میں ارماں ہے اپنے طیبؔ، مزارِ اقدس پہ جا کے اِک دن
سناؤں ان کو میں حال دل کا، کہوں میں ان سے سلام لے لو

(بہ شکریہ تعمیرِ حیات، لکھنؤ)